رکھتے ہوں اوران کی دیگر وسائل مثلاً زمین، پانی، بیج اور مال مویشی وغیرہ تک رسائی ہونی چاہیے۔

زرعی پیداوار حیاتی تنوع (بائیوڈائیورسٹی) کے بنیاد پر کرنے کی ضرورت ہے، جس سے ماحولیاتی اور سماجی استحکام یقینی ہوگا۔ حیاتی تنوع کی بنیاد پر ماحولیاتی طریقوں سے غذا کی پیداوار کو فروغ دینے کی ضرورت ہے تاکہ زندگی اور زندہ اشیاء پر ذاتی ملکیت کے دعوؤں کے خلاف آواز اٹھائی جاسکے اور فصلوں اور مال مویشیوں میں جینیاتی تبدیلیوں پر مزاحمت کی جاسکے۔ حیاتی تنوع جیسے روایتی طریقوں کی بنیاد پر کی جانے والی کھیتی باڑی سے جینیاتی وسائل اور ماحولیات کا تحفظ بھی ممکن ہے۔

ہر ملک کو خوراک کی پیداوار کے لیے پروگرام ترتیب دینا چاہیے۔ کلیدی پروگراموں کے لیے ضروری ہے کے وہ معاشی جمہوریت اوراس کے دیرپا استحکام کے لیے اقدام اٹھائیں۔ ان پروگراموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ استحصال اور ظلم کو ختم کردیں اور اشتراکیت کو فروغ دیں۔

حقیقی زرعی اصلاحات بے زمین کسانوں میں زمین کی آزادانہ تقسیم کے ساتھ ساتھ پیداوار کے ذرائع کی مکمل تقسیم سے واسطہ ہیں۔ اس طرح پیداواری صلاحیت میں مضبوطی آتی ہے۔ حق خوداردیت برائے خوراک کے تحت ماہی پروری اور جنگلوں سے متعلق اصلاحات کے منصوبے مقامی ضروریات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ اصلاحات ماہی پروری سے وابستہ آبادیوں اور علاقوں کی ترقی، سمندر، جنگلات، چراگاہوں اور دیگر زمینی وسائل تک پہنچ کو موثر بناتے ہیں۔

محنت کشوں کی فلاح و بہبود اور حق کی حفاظت لازمی ہے۔ اس کے علاوہ باعزت ملازمت کے مواقع اور منصفانہ تنخواہ اور ملازمت کا تحفظ اور جبری مشقت کا خاتمہ لازمی عوامل ہیں۔ زندگی گزارنے کے لیے مناسب تنخواہ اور روزگار کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے انجمن سازی کا حق ضروری ہے۔

مناسب عوام دوست حیاتی تنوع کی بنیاد پر پیداواری ٹیکنالوجی کی ترقی، کیڑے مار زہریلی ادویات کا خاتمہ اور جینیاتی طریقوں سے فصل اگانے پر پابندی انتہائی ضروری اقدامات ہیں۔

مخصوص اور شعبہ جاتی پیداواری منصوبے جو کہ پسے ہوئے طبقات کے ضرورت کے مطابق ہوں اس بات کو یقینی بناتے